تنقید و تبصرہ

اساس انقلاب یا مراقبۂ نماز از مولانا ابوالحامد محمد بن عبداللہ انصاری۔ تقطیع ۲۰×۳۰/۱۶ ضخامت ۱۸۱ صفحات۔ کتابت طباعت اور کاغذ متوسط۔ قیمت درج نہیں ملنے کا پتہ: کتب خانہ فخریہ مُراد آباد۔

اس کتاب کے مصنف حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ کی جماعتِ احرار کے مخصوص افراد میں سے ہیں جو اب تک اُسی "پرانے جرم" کی پاداش میں جلاوطنی کے مصائب برداشت کر رہے ہیں آپ کا خاص مشن حکومتِ الٰہی کا قیام ہے اور اس سلسلہ میں کبھی کبھی کابل سے رسالے اور مضامین لکھتے رہتے ہیں۔ زیرِ تبصرہ کتاب آپ کی تازہ ترین تصنیف ہے اس میں آپ نے اپنے مخصوص رنگ میں یہ ثابت کیا ہے کہ اگر نماز پوری شرائط اور اصل رُوح کے ساتھ ادا کی جائے تو وہ یقیناً جمود کی بجائے حرکت اور غفلت و بے حسی کے عوض بیداری و ہشیاری کا سبب بن سکتی ہے اور اس پر ایک زبردست انقلاب کی بنیاد قائم ہوسکتی ہے۔ غرض یہ ہے کہ نماز سے روحانی انقلاب پیدا ہوتا ہے، اور کوئی سیاسی انقلاب اُس وقت تک کارگر نہیں ہوسکتا، جب تک روحانی انقلاب اُس کا روح و رواں نہ ہو اس لیے سیاسی انقلاب پیدا کرنے کے لیے نماز اولیں زینہ کا حکم رکھتی ہے۔ فاضل مصنف نے اپنا دعویٰ ثابت کرنے کے لیے مختلف ۳۸ عنوانات کے ماتحت کلام کیا ہے جن میں "نمازی اور دل دنیا" "نماز انقلاب اور اس کا حکم" "قرآن کا انقلابی ہدفِ نظر" "تازہ اور قدیم روحانیت سے مقابلہ" "امن و سلام عالم کی یگانہ تدابیر" اہم عنوانات ہیں۔ اور آپ نے ان کے ماتحت جو کچھ لکھا ہے پورے اسلامی جوش کے ساتھ لکھا ہے۔ زبان کسی قدر پیچیدہ، طرزِ بیان منطقیانہ، اور اندازِ استدلال کہیں فلسفیانہ اور کہیں خطیبانہ ہے۔ اُمید ہے کہ کتاب پڑھنے لکھنے والے زیادہ تعلیم یافتہ نوجوانوں کے لیے دلچسپی کا باعث